سوال

(471)اس مطلقہ عورت کا حکم جو بغیر عدت گزارے دوسرا عقد کرلے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو اس وقت طلاق دی جب وہ اس کے بچے کو دودھ پلا رہی تھی پھر وہ عورت آٹھ مہینے مطلقہ رہی پھر اس نے ایک اور آدمی سے شادی کرلی ۔اس کے پاس وہ مہینہ بھر رہی تو اس نے بھی اس عورت کو طلاق دے دی پھر یہ تین مہینے مطلقہ رہی اور اتنے عرصے میں اس کو حیض نہیں آیا نہ پہلے آٹھ مہینوں میں نہ دوسرے خاوند کے پاس رہنے کی مدت میں اور نہ ہی آخری تین مہینوں میں پھر اس عورت کے بچے کے باپ اور اس عورت کو طلاق دینے والے نے اس سے شادی کرلی ۔کیا یہ دونوں عقد درست ہیں یا ان میں سے ایک درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہ پہلا عقد درست ہے اور نہ دوسرا بلکہ اس پر لازم ہے کہ وہ پہلے شوہر کی عدت پوری کرے پھر دوسرے خاوند کی عدت گزارے اور پھر دونوں عدتوں کے ختم ہونے کے بعد وہ جس سے چاہے شادی کرلے ۔(واللہ اعلم (ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 409

محدث فتویٰ